سوال

(689)اونٹنی ذبح کرنے کی نذر مانی تھی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت اوراس کے بچوں کو ایک بیماری لاحق ہوئی جس کی وجہ سے ایک بچہ فوت بھی ہوگیا۔ یہ عورت ہسپتال میں داخل اور بیماری و غم میں بتلا تھی کیونکہ اسے گھر میں موجود بچوں کے بارے میں معلوم نہ تھا کہ وہ زندہ ہیں یا فوت ہوگئے ہیں۔ اس حالت میں اس نے یہ نذر مانی کہ ''اے اللہ! اگر گھر میں موجود بچوں سے زندہ سلامت میری ملاقات ہوگئی تو میں تیرے لئے ایک اونٹنی ذبح کروں گی اوراس کے گوشت میں سے خود کچھ بھی نہیں کھاؤں گی نیز تیری رضا کے لئے ایک ماہ کے روزے بھی رکھوں گی چنانچہ اس نے ایک ماہ کے روزے رکھ لیے اور اونٹنی بھی ذبح کر دی لیکن اس کا کچھ گوشت بھی کھا لیا تو اب سوال یہ ہے کہ کیا یہ اونٹنی کافی ہوگی جس کے گوشت میں سے اس نے کھا لیا ہے یا اس کیلئے ایک دوسری اونٹنی ذبح کرنا لازم ہے؟ رہنمائی فرمائیں۔ اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر سے نوازے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس عورت نے اونٹنی کو چونکہ اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے بطور صدقہ ذبح کرنے کی نذر مانی تھی اور یہ نذر اطاعت ہے اور نذر اطاعت کو پورا کرنا لازم ہے لہذا اسے اس اونٹنی کا سارا گوشت صدقہ کر دینا چاہئی تھا لیکن اس نے اس کا جو گوشت کھا لیا ہے تو اس کی وجہ سے اس کے لیے ایک اور اونٹنی کو ذبح کرنا لازم نہیں ہے بلکہ لازم یہ ہے کہ جتنا گوشت اس نے ھکایا ہے اتنا ہی گوشت خرید کر مسکینوں میں صدقہ کر دے' اس طرح انشاء اللہ تعالیٰ اس نذر سے یہ بری الذمہ ہوجائے گی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج3ص551

محدث فتویٰ